ٹیلیفون نمبر ۹۱

رجسٹرڈ ایل ۵۳۸۸

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ ۔ عَسٰى أَن يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا

روزنامہ الفضل قادیان

یوم شنبہ

جلد ۳۱ | ۹ ماہ اخاء ۱۳۲۲ ہش | ۹ شوال ۱۳۶۲ھ | ۹ اکتوبر ۱۹۴۳ء | نمبر ۲۳۷

مدینۃ المسیح

قادیان - ۸ ماہ اخاء سیدنا حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق ٹیلیفون لائن میں کسی خرابی کی وجہ سے آج کوئی اطلاع موصول نہیں ہو سکی -

قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری - مولوی عبدالغفور صاحب اور ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب آف موگا کو نظارت دعوۃ و تبلیغ کی طرف سے بمقام بمبئی بسلسلہ تبلیغ بھیجا گیا ؛

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل قادیان ۹ شوال ۱۳۶۲ھ

ہندوستان میں دودھ کے استعمال میں کمی اور اس کا صحیح علاج

ہندوستان اور برما میں دودھ کی مارکیٹنگ پر حکومت ہند کے ، اگریکلچرل مارکیٹنگ ایڈوائزر کی رپورٹ میں بتایا گیا ہے ، کہ ہندوستان میں دودھ کا استعمال کم ہو رہا ہے - پہلی رپورٹ کے اعداد و شمار کے مطابق جو ۱۹۳۱ء کی مردم شماری اور ۱۹۳۵ء کی مویشی شماری پر مبنی تھے - ہندوستان کی آبادی میں دودھ کا اوسط روزانہ استعمال ۶ر۶ اونس فی کس تھا - مگر اب اس دوسری رپورٹ میں جو ۱۹۴۱ء کی مردم شماری اور ۱۹۴۰ء کی مویشی شماری پر مبنی ہے - بتایا گیا ہے - کہ اس ملک کی آبادی میں دودھ کے روزانہ استعمال کی اوسط ۸ر۵ اونس فی کس ہے - گویا پہلی شائع شدہ رپورٹ کے بعد آبادی کے فی کس استعمال میں تقریباً بارہ فی صدی کمی واقع ہو گئی ہے - صحت کے لحاظ سے اس قدر ضروری چیز کے مہیا ہونے میں اس قدر کمی تشویش سے خالی نہیں - اور ہر بہی خواہ وطن کو اس کی طرف توجہ کرنی چاہیئے -

ہمارے ہندو دوست ہر ایسے موقعہ پر یہ کہا کرتے ہیں کہ گائے کے متعلق اُن کے نظریات سے اختلاف کا نتیجہ ملک میں دودھ کی کمی کی صورت میں نظر آ رہا ہے - لیکن حقیقت اس کے بالکل خلاف ہے - رپورٹ زیر بحث میں بتایا گیا ہے - کہ ۱۹۳۵ء اور ۱۹۴۰ء کے درمیان ہندوستان میں گایوں کی تعداد میں ۸ر۷ فی صد اور بھینسوں کی تعداد میں ۵ر۵ فیصد اضافہ ہوا ہے - پس ملک میں دودھ کی کمی کی وجہ ذبیحہ گاؤ کو قرار نہیں دیا جا سکتا - مزید لکھا ہے - کہ جن مقامات میں مویشی عام طور پر کمزور ہوتے ہیں - ان کی تعداد بہت بڑھ گئی - لیکن جن علاقوں کے مویشی دودھ زیادہ دیتے ہیں - وہاں چارہ وغیرہ کا قحط رہا - اور یہ ایک ایسی صورت ہے کہ اس پر معمولی غور کرنے سے یہ سوال فوراً حل ہو جاتا ہے - مریل - کمزور دُبلے - پتلے اور اس لحاظ سے غیر مفید یا نسبتاً غیر مفید جانوروں کو زندہ رکھنے پر جو چارہ وغیرہ خرچ کیا گیا - اگر وہ ان سے بچ کر ان علاقوں کے جانوروں کے استعمال میں آ سکتا - جہاں کے مویشی زیادہ دودھ دیتے ہیں اور جہاں قحط پڑ گیا تھا - تو یقیناً اس سے دودھ کی پیداوار میں اضافہ ہوتا - پس جیسا کہ ہم نے بارہا لکھا ہے - ہندوستان میں دودھ اور گھی کی کمی کی وجہ گاؤ کشی نہیں - بلکہ یہ ہے - کہ اس ملک کی اکثریت محض خوش اعتقادی کی بناء پر ناکارہ اور دودھ نہ دینے والی گایوں کو بھی زندہ رکھنا ضروری سمجھتی ہے - جس کا نتیجہ یہ ہے کہ اچھی تندرست اور دودھ دینے والی گایوں کو کافی چارہ نہیں مل سکتا - اور اس لئے وہ زیادہ دودھ نہیں دے سکتیں - چنانچہ چند سال ہوئے - آریہ اخبار پرکاش نے بھی اس حقیقت کا اعتراف کرتے ہوئے لکھا تھا - کہ جب گائیوں کے لئے "نہ اچھا گھاس ہے نہ چلنے پھرنے کی جگہ نہ اچھا جل ہے - اور نہ اچھے جل استھان تو دودھ اور گھی کی افراط کی آشا رکھنا فضول ہے ۔"

(۱۱ر جنوری ۱۹۳۱ء)

ہر ہندوستانی دودھ اور گھی کی اہمیت سے پوری طرح آگاہ ہے - ہندوستان میں صحت کا معیار بہت ہی گرا ہوا ہے - جس کے کئی وجوہ ہیں - جن پر اس وقت بحث کی ضرورت نہیں - اور اس معیار کو بلند کرنے کے لئے ضروری ہے کہ غذا بہتر ہو - لیکن حالت یہ ہے - کہ یہاں ایک بہت بڑی تعداد ایسے لوگوں کی ہے - جنہیں دودھ یا دودھ سے تیار شدہ اشیاء بہت ہی شاذ میسر آتی ہیں - اور غریب طبقہ میں تو یہ حالت ہے - کہ چھوٹے بچوں کے لئے بھی دودھ میسر نہیں آتا - حتیٰ کہ زچائیں بھی اس سے محروم رہتی ہیں - اور ان حالات میں یہ ملک جسمانی صحت کے لحاظ سے جس قدر ترقی کر سکتا ہے وہ واضح ہے - اور جو لوگ ملکی صحت کے مسئلہ سے دلچسپی رکھتے ہیں - اُن کا فرض ہے - کہ اسے احسن صورت میں حل کرنے کی طرف فوری توجہ کریں - بہترین حل اس سوال کا یہی ہے - کہ ملک میں ایسی ذہنیت پیدا کی جائے - کہ خواہ مخواہ ایسے جانوروں کو جو کسی کام کے نہیں ، دودھ وغیرہ نہیں دیتے - اور کھیتی باڑی میں بھی کام نہیں آتے لازمی طور پر زندہ رکھنے پر اصرار نہ ہو کہ وہ چارہ جو اُن کی بے فائدہ زندگی پر ضائع کیا جاتا ہے - اچھی تندرست اور خوب دودھ دینے والی گایوں اور بھینسوں کے کام آ سکے - حقائق اس بات پر شاہد ہیں - کہ اس تمام مصیبت کی ذمہ واری اس ذہنیت پر ہے - کہ خواہ کچھ بھی ہو - حالات کے تقاضا سے آنکھیں بند کر کے گائے کو زندہ رکھنا ضروری ہے - جس ملک میں یہ حالت ہو - کہ ایک سخت تکلیف میں مبتلا بچھڑے کو جب چند سال ہوئے گاندھی جی نے انجکشن کے ذریعہ ہلاک کروا دیا - تا وہ اس مصیبت سے نجات حاصل کر سکے - تو ہندو دنیا میں باوجود ان سے عقیدت کے اس کے خلاف ایک شور بپا ہو گیا - وہاں دودھ اور گھی کی فراہمی کا سوال کیونکر حل ہو سکتا ہے -

اس ضمن میں ہم احمدی دوستوں سے یہ بھی عرض کرنا ضروری سمجھتے ہیں - کہ جیسا کہ گزشتہ سال حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے فرمایا تھا - جو رکھ سکے - وہ گائے یا بھینس ضرور رکھے - دنیا میں ترقی کرنے والی قوم کے لئے اپنی جسمانی صحت کو برقرار رکھنا بھی نہایت ضروری ہوتا ہے - جس کے لئے دودھ اور گھی لازمی ہے - اور اسے حاصل کرنے کے لئے اگر تھوڑی بہت مشقت بھی برداشت کرنی پڑے تو اُسے بخوشی برداشت کرنا چاہیئے - دراصل گائے بھینس کے چارہ وغیرہ کا انتظام اگر اپنے ہاتھ سے کیا جائے تو کوئی دقت پیش نہیں آتی معمولی سی تکلیف سے یہ کام ہو جاتا ہے - حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے تحریک جدید کے سلسلہ میں اپنے ہاتھ سے کام کرنے اور کسی کام کو ذلیل نہ سمجھنے کی جو تحریک فرمائی ہے - اس پر عمل کرنے کا بھی یہ ایک مفید طریق ہے - اور اس پر عمل کر کے دودھ گھی کی دقت کو ایک حد تک دور کرنا چاہیئے - ورنہ بازار سے جو دودھ اور گھی ملتا ہے - وہ سخت ناقص اور اکثر حالات میں مضر صحت ہوتا ہے - اور اسے استعمال کرنا گویا خواہ مخواہ پیسے ضائع کرنا ہے ؛

مدراس یونی ورسٹی میں ظہور اسلام پر کامیاب لیکچر

جناب قاضی محمد اسلم صاحب پروفیسر گورنمنٹ کالج لاہور تحریر فرماتے ہیں۔ کہ میں خدا کے فضل سے مدراس سے واپس آ چکا ہوں۔ تینوں لیکچر جو مدراس یونی ورسٹی میں ظہور اسلام کے موضوع پر ہونے تھے۔ کامیابی سے ہو گئے۔ یونی ورسٹی کے مختلف شعبوں کے اساتذہ طلباء اور پبلک کے اہل علم اصحاب شامل ہوتے رہے۔ جماعت کے احباب بھی شامل ہوئے پہلے لیکچر میں صداقت اسلام کے دلائل بیان کئے گئے۔ اس کے صدر مدراس یونی ورسٹی کے وائس چانسلر ڈاکٹر لکشمن سوامی مدالیار تھے۔ دوسرے لیکچر میں علم النفس والوں میں سے بعض نے جو بیہودہ توجیہات ظہور اسلام کے متعلق پیش کی ہیں۔ ان کا رد پیش کیا گیا۔ اور تیسرے لیکچر میں اقتصادی۔ جغرافیائی اور سیاسی توجیہات کا رد پیش کر کے ثابت کیا۔ کہ اسلام ایک عالمگیر روحانی تحریک تھی۔ جو بنی نوع انسان کی روحانی تاریخ کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لئے خدا تعالےٰ کی طرف سے جاری ہوئی۔ اور جس کا دوسرا دور ہمارے زمانہ میں شروع ہوا ہے۔ دوسرے اور تیسرے لیکچر کے صدر یونی ورسٹی پروفیسر ڈاکٹر مہادیون تھے۔ میرا ہر طرح سے اعزاز کیا گیا۔ اخباروں نے بھی خوب نوٹس لئے اس پر اب بعض استفسارات بھی میرے پاس پہنچ رہے ہیں۔ دوران قیام میں بعض دلچسپ ملاقاتیں بھی ہوئیں۔ شری راجگوپال چاریہ سابق وزیر اعظم مدراس سے لمبی ملاقات ہوئی۔

قائدین و زعماء خدام الاحمدیہ

مجلس خدام الاحمدیہ کا سالانہ اجتماع قریب آ رہا ہے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے گزشتہ سال اجتماع پر فرمایا تھا۔ کہ اس موقعہ پر مقابلہ میں ہر مجلس کی نمائندگی ضروری قرار دی جائے۔ اس لئے تمام قائدین و زعماء کی خدمت میں گزارش ہے۔ کہ وہ خدام کو ترغیب دے کر بھی مقابلہ میں حصہ لینے کے لئے آمادہ کریں۔ اور ایسے حصہ لینے والوں کی فہرستیں جلد تر دفتر میں بھجوا دیں۔ مقابلوں کی فہرست جو کہ اخبار الفضل مورخہ ۱۸ ستمبر ۱۹۴۳ء میں شائع ہو چکی ہے۔ دوبارہ تحریر ہے۔ عہدہ داران کو ذہن نشین کرنا چاہیئے۔ کہ ۲۱-۱۰ خاء کے بعد پہنچنے والی فہرستوں کے لئے مقابلوں میں حصہ کی اجازت یقینی نہیں۔ اس لئے ابھی کوشش کر کے تمام فہرستیں بھجوا دیں۔ مزید وضاحت کے لئے تحریر ہے کہ اجتماع پر ہر مجلس کی ایک مقررہ تعداد کا حاضر ہونا لازمی ہے۔ مگر دوسروں کے لئے جو شوق سے تشریف لائیں ممانعت نہیں ہے۔

(۱)۔ حواس خمسہ کے مقابلے۔ نظر[۱]۔ رنگوں[۲] کا امتیاز۔ اونچی[۳] اور چھوٹی[۴] آواز۔ مشاہدہ[۵] و معائنہ (observation) چکھنا۔ سونگھنا[۶]۔ پیغام رسانی[۷] (یہ ہر مجلس سے پانچ پانچ خدام کی ٹیم ہوگی) اور آنکھیں[۹] بند کر کے سمت محسوس کرنا۔ اور حفظ[۱۰]

(۲) ذہنی و جسمانی مقابلے۔ غلیل[۱]۔ تیراکی[۲]۔ پول والٹ[۳]۔ ۱۰۰ سو گز کی دوڑ۔ ناہموار جگہ پر دوڑ[۵] (cross country race) گولہ[۶] اندازی (۱۲ یا ۱۶ پونڈ) لمبی چھلانگ[۷] بوجھ[۸] اٹھانا (weight lifting) کلائی[۹] پکڑنا۔ مرغ[۱۰] کی لڑائی (cock fighting)

(۳) اجتماعی مقابلے۔ جھنڈا[۱] اچھینا (صرف اطفال) اور خدام کا کبڈی[۲] کا مقابلہ ہوگا۔ (جو مجالس اپنی پوری ٹیم سکتی ہوں۔ وہ قبل از وقت اطلاع دیں۔ اور جہاں ایک دو کھلاڑی ہوں۔ وہ ان کے اسماء اور شہرت کے مطلع فرمائیں۔ تاکہ بیرونی مجالس کی ٹیم بناتے وقت ان کا خیال رکھا جا سکے۔) ۴۴

ہر قسم کے چندے محاسب صاحب کے نام بھیجنے چاہئیں

بعض جماعتوں کی طرف سے فطرانہ کی رقوم ناظر امور عامہ کے نام بذریعہ منی آرڈر آ رہی ہیں۔ جو غلط طریق ہے۔ جماعتوں کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ فطرانہ یا اور کسی قسم کے چندہ کی رقوم محاسب صاحب کے نام آنی چاہئیں۔ نہ کہ ناظر امور عامہ کے نام۔ (ناظر امور عامہ قادیان)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نتیجہ امتحان سالانہ ۱۹۴۳ء۔ درجہ رابعہ جامعہ احمدیہ قادیان

درجہ رابعہ جامعہ احمدیہ کا سالانہ نتیجہ بغرض آگاہی ذیل میں شائع کیا جاتا ہے۔

(۱) مولوی نورالحق صاحب ۶۹۷/۱۱۹۰ پاس (۲) مولوی رشید احمد صاحب چغتائی ۷۱۲/۱۲۰۰ پاس

مولوی نورالحق صاحب نے چونکہ میٹرک (صرف انگریزی) کا امتحان پاس کیا ہوا تھا۔ اس لئے ان کی انگریزی کا امتحان نہیں لیا گیا۔ نتیجہ بھی انگریزی کے سو نمبر کم کر کے شائع کیا گیا ہے۔ سیکرٹری مجلس تعلیم قادیان

جنگ میں افسر بھرتی ہونے والے دوستوں کے پتے مطلوب ہیں

جو احمدی نوجوان موجودہ جنگ کے دوران میں فوج میں لفٹنٹ یا اس سے کسی اعلےٰ رینک میں بھرتی ہوئے ہوں۔ ان کے موجودہ پتے نظارت بیت المال کو مطلوب ہیں۔ لہذا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے ماتحت یہ اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ ان نوجوانوں کے رشتہ داروں کا فرض ہے۔ کہ ان کے موجودہ ایڈریسوں سے ناظر بیت المال کو جلد از جلد اطلاع دیں۔ اگر خود ان نوجوانوں کی نظر سے یا ان کے کسی دوست کی نظر سے یہ اعلان گزرے۔ تو وہ مطلوبہ اطلاع جلد مہیا فرمائیں۔ (ناظر بیت المال قادیان)

اضافہ حصہ آمد

سید حسین علی شاہ صاحب موصی نمبر ۱۸۸ ساکنہ داعی والہ سیدان ضلع سیالکوٹ کی وصیت پہلے دسویں حصہ کی تھی۔ آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ارشاد مندرجہ الوصیت کے پیش نظر اب ۱/۳ حصہ کی وصیت کر دی ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ دوسرے موصی حضرات کو بھی چاہیئے۔ کہ وہ اس مسابقت کی روح کو قائم رکھیں۔ اللہ تعالےٰ سب کو توفیق عطا فرمائے۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

دینیات کے عام مسائل سے واقف ہو کر آیئے۔
سالانہ اجتماع میں سوالات کئے جائیں گے۔ ۲۲، ۲۳، ۲۴ اخاء (اکتوبر)

ہوم تنظیم احزاب۔ ان مقابلوں کے علاوہ اگر کوئی خادم کسی خاص فن کا مظاہرہ کرنا چاہیں۔ تو ان کی قبل از وقت اطلاع پر ان کے لئے وقت نکالنے کی انشاء اللہ تعالےٰ کوشش کی جائے گی۔ خاکسار مہتمم ذہانت و صحت جسمانی

وَاذْکُرْ عَبْدَنَا اَیُّوْبَ (آخری قسط نمبر ۴)

(از حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب)

پس اصل قصہ تو یہاں تک ختم ہے۔ مگر اس ضمن میں ایک دو باتیں بیان کرنی ضروری ہیں:۔

(۱) اوّل تو یہ کہ اللہ تعالےٰ نے جس طرح اپنی تمام صفات قرآن مجید میں بیان کی ہیں۔ اور اکثر کی عملی تفصیل بھی دی ہے۔ اسی طرح صفتِ شفاء کا ذکر اس جگہ اور بعض اور جگہ کیا ہے۔ یعنی خدا کے دوستوں اور پیاروں کو اس کی طرف سے نسخے اور دوائیں اور ترکیبیں بیماری دفع کرنے کی بھی بتائی جاتی ہیں۔ جس طرح کہ یہاں چار تجویزیں بتائی گئیں۔ اسی طرح شہد کو بھی شفاء کہا گیا ہے۔ اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی ایک بیماری میں آپ کو بعض ہدایتیں دی گئیں۔ اور معوذتین کا وِرد بتایا گیا۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو "خاکسار پیپر منٹ" اور "ھذا علاج الوقت والشربتی" کا الہام ہوا۔ نیز ایک دفعہ دریا کے پانی اور ریت کی مالش بطور علاج بتائی گئی تھی۔ اسی طرح روحانی غلطیوں کی اصلاح کے لئے بھی حضرت نوحؑ سے لے کر حضرت احمدؑ تک تمام انبیاءؑ کو ان کی غلطیوں اور لغزشوں پر تنبیہ ثابت ہے۔ اور دراصل تنبیہ کیا۔ یہ تو ایک الہامی تربیت ہے۔ جو اللہ تعالےٰ ہمیشہ اپنے دوستوں کی کرتا رہتا ہے۔

(۲) دوسرا اعتراض ان آیات کے متعلق یہ ہوسکتا ہے۔ کہ علاج کے آدھے اجزا ایک طرف ہیں اور آدھے دوسری طرف بیچ میں ایک آیت وَوَھَبْنَا لَہٗ اَھْلَہٗ والی کیوں رکھ دی گئی۔ سو یہ بات بھی قرآنی دستور اور آئین کے برخلاف نہیں ہے۔ بارہا ایک مضمون کو قرآن مجید نے بیان کیا ہے۔ تو ایک آیت بظاہر تسلسل کو توڑنے والی اندر ڈال کر پھر فوراً معاً بعد وہی مضمون آگے شروع کر دیا ہے۔ مثلاً طلاق کے مسئلہ میں جہاں پہلے بھی یہ مسئلہ ہے اور پیچھے بھی۔ بیچ میں یہ مضمون ڈال دیا۔ کہ حَافِظُوْا عَلَی الصَّلوٰتِ وَالصَّلوٰۃِ الْوُسْطٰی وَ قُوْمُوْا لِلّٰہِ قَانِتِیْنَ (بقرہ) خصوصاً قصص قرآنی میں تو ایسا بہت ہوا ہے۔ کہ تسلسل بسبب کسی آیت کے ٹوٹا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ ایسی آیت حقیقۃً جملہ معترضہ کے طور پر ہوتی ہے۔ سو یہاں بھی اللہ تعالےٰ نے ایوبؑ کو اس کی دعا کے بعد نسخہ بتایا۔ بیچ میں اپنے فضل اور انعام کا ذکر کر دیا پھر وہی مضمون علاج کا شروع کر دیا۔ سو واقف حال لوگوں کے نزدیک یہ کوئی انوکھی بات نہیں ہے۔ بلکہ کلام الٰہی کا قاعدہ ہے۔ کہ وہ قصہ بیان کرتے کرتے بیچ میں صفات الٰہی اور انعامات الٰہی وغیرہ کا ذکر برابر کرتا چلا جاتا ہے۔ کیونکہ ایسے سارے قصوں کا حقیقی مقصود یہی چیزیں ہوتی ہیں۔

ایک دلچسپ تفاؤل

۱۹۳۱ء اور ۱۹۳۲ء میں میں نے اخبار الفضل میں بہت سے مضامین قرآن مجید کی آیات خصوصاً قصص القرآن کی تفصیلات و حقیقت کے متعلق لکھے تھے۔ اور محض خدا کے فضل سے بعض باتیں اس زمانہ میں ان قصص کے متعلق مجھ پر کھلی تھیں۔ مگر ان دنوں میں حضرت ایوبؑ کا یہ واقعہ مجھ پر منکشف نہیں ہوا تھا۔ ایک دن میں نے مسجد مبارک میں خاص اسی کے لئے بہت دعا کی۔ جب دعا کر کے اٹھا۔ تو مسجد کے جنوبی دروازوں میں سے مجھے دفتر ریویو آف ریلیجنز کی سیڑھیاں جو اس زمانہ میں باہر بازار میں ہوا کرتی تھیں نظر آئیں۔ اور میں نے ان سیڑھیوں پر ایک شخص کو چڑھتے دیکھا جس کی بغل میں ایک جھاڑو تھی۔ معاً مجھے بطور تفاؤل کے یہ خیال آیا۔ کہ انشاء اللہ یہ ضغث یعنی جھاڑو والا قصہ کسی وقت ضرور میری سمجھ میں آجائے گا۔ چنانچہ اس واقعہ پر ۵ سال گزر گئے۔ کہ پرسوں رات یہ مضمون قصۂ ایوب کا مسلسل میرے ذہن میں جس طرح میں نے اس کو یہاں لکھا ہے۔ آگیا۔ اور میں نے اسے احباب کے سامنے پیش کر دیا۔ یقین ہے اکثر دوست بھی اسے پسند فرمائیں گے۔ الا ماشاء اللہ اور میرے لئے دعائے خیر کریں گے۔ اللہ تعالےٰ ان کو بھی جزا دے۔

آپ خود غور فرما کر دیکھ لیں۔ کہ قصہ کس قدر سادہ اور روحانیت سے پُر ہے۔ اور خدا تعالےٰ کے فضل و رحم کا ایک نشان ہے۔ مگر عجوبہ پسندوں کے طفیل کیسا تماشہ بن گیا ہے۔ بات تو صرف اتنی تھی۔ کہ ایک نبی بیمار ہوا اللہ تعالےٰ نے اسے اپنے فضل سے شفایابی کی تدبیریں بتائیں وہ اچھا ہو گیا۔ پھر اللہ تعالےٰ نے نہ صرف اسے بیماری سے اچھا کیا۔ بلکہ اس کے صبر کی وجہ سے اس کے مال اور اہل عیال میں بے حد برکت دی۔ اور جب اس نے دعا مانگتے ہوئے غلطی سے بیماری کو عذاب کہا تو اسے اس بات سے منع فرمایا۔ اس نے بھی فوراً توبہ کی۔ اور مناسب الفاظ دعا کے لئے استعمال کرنے شروع کر دیئے۔ صرف اتنی سی بات تھی جسے الف لیلہ اور داستان امیر حمزہ بنا کر لوگوں نے کہاں سے کہاں پہونچا دیا۔ ہماری چشم دید بات ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بھی میاں عبد الرحیم خان پسر حضرت نواب محمد علی خان کے لئے دعائے صحت کی تھی۔ اور جب الہاماً معلوم ہوا۔ کہ معاملہ تقدیر مبرم اور ہلاکت کا ہے تو عرض کیا۔ کہ خداوندا اگر یہ دعا کا موقعہ نہیں ہے۔ تو میں شفاعت کرتا ہوں۔ اس کا موقعہ تو ہے۔ فوراً حضرت ایوبؑ کے لَا تَحْنَثْ کی طرح حضور علیہ السلام کو بھی الہام ہوا کہ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗ اِلَّا بِاِذْنِہٖ۔ اس تادیب سے حضور علیہ السلام کا بدن کانپ گیا۔ اور سخت خوف اور ہیبت وارد ہوئی۔ کہ میں نے بلا اذن شفاعت کی ہے۔ ایک دو منٹ کے بعد پھر وحی ہوئی۔ کہ اِنَّکَ اَنْتَ الْمُجَاز یعنی ہاں اب تجھے شفاعت کی اجازت دی جاتی ہے۔ اس کے بعد میاں عبد الرحیم خان صاحب روز بروز اچھے ہوتے گئے۔ اور آخر اس مرض سے شفا پائی سو یہ بعینہٖ ویسا ہی تادیب الٰہی کا نمونہ ہے جیسا کہ حضرت ایوبؑ کو پیش آیا تھا۔ اور سب نبیوں سے بلا استثناء یونہی ہوتا چلا آیا ہے۔ جبھی تو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ ؎

کُن تربیت پذیر ز ربّ رحیم
صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ وعلیٰ عبدہٖ محمدٍ وسلّم

دھان کے کھیتوں میں ماہی پروری

"انڈین فارمنگ" کی تازہ ترین اشاعت میں اس بات کی حمایت کی گئی ہے۔ کہ دھان کے کھیتوں میں ماہی پروری سے نہ صرف مچھلیوں کی فراہمی میں بلکہ دھان کی پیداوار میں بھی اضافہ ہوگا۔ دھان کے کھیتوں میں چار پانچ مہینوں کے اندر سیم مچھلی قابل فروخت پیمانہ پر پیدا کی جاسکتی ہے۔ یہ مچھلیاں کیڑے مکوڑوں اور گھاس پھوس کو بھی کھا جاتی ہیں۔ جس سے دھان کے پودوں کی بالیدگی میں مدد ملتی ہے۔ اس رسالہ میں تالابوں میں ماہی پروری اور ان کی دیکھ بھال کے متعلق بھی عملی ہدایات دی گئی ہیں

داخلہ درجہ ثالثہ جامعہ احمدیہ

مولوی فاضل کا نتیجہ نکل چکا ہے۔ اور اب موسمی تعطیلات کے بعد جامعہ احمدیہ کھل گیا ہے۔ اس لئے جو مولوی فاضل پاس شدہ امیدوار مبلغین کلاس کے درجہ ثالثہ میں داخل ہونا چاہتے ہوں۔ وہ اپنی درخواستیں مورخہ ۱۶ اکتوبر تک نظارت تعلیم و تربیت میں بھجوا دیں۔

ناظر بیت المال قادیان

نمائندگان مشاورت کو یاددہانی

گزشتہ مشاورت کے موقعہ پر فیصلہ ہوا تھا۔ کہ نمائندگان اپنی اپنی جگہ پر جا کر مشاورت کی رپورٹ اپنی اپنی جماعت کو سنا دیں۔ براہ مہربانی جن نمائندگان نے رپورٹیں سنا دی ہوں۔ وہ دفتر ہذا کو اطلاع دیں۔ اور جنہوں نے ابھی نہ سنائی ہوں۔ وہ جلد سنا کر دفتر ہذا کو اطلاع دیں

ناظر بیت المال قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

الحرکۃ الاحمدیۃ فی الدیار العربیۃ

چوہدری محمد شریف صاحب مبلغ فلسطین نے ماہ وفا و ظہور ۱۳۲۲ھش کی جو تبلیغی رپورٹ ارسال کی ہے۔ وہ درج ذیل ہے:-

رسالہ البشریٰ

عرصہ زیر رپورٹ میں رسالہ البشریٰ کے دو نمبروں کا مجموعہ شائع کیا گیا۔

اشتہارات

اشتہار ندا المنادی ۹ ستمبر ترجمہ اشتہار حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام المسمی بہ "الانذار" دوبارہ ایک ہزار کی تعداد میں طبع کرا کر تقسیم کیا گیا۔ اور مختلف بلاد خارجیہ کو بھی ارسال کیا گیا۔

تبلیغی لٹریچر

تین سو کے قریب البشریٰ کے مختلف پرچے، عربی کتب و انگریزی اشتہارات مرسلہ لنڈن مشن بابت فتح لیبیا وغیرہ بذریعہ ڈاک مختلف احمدی اور غیر احمدی احباب کے طلب کرنے پر باہر بھیجے گئے۔

تبلیغی خطوط

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی تحریک کے ماتحت کہ ملک کے بڑے بڑے لوگوں کو بذریعہ خطوط تبلیغ کی جائے۔ پندرہ تبلیغی خطوط ممالک ہذا کے بعض بڑے بڑے امراء اور وزراء کو لکھوا کر ارسال کئے گئے۔

یوم التبلیغ

غیر مسلموں میں یوم التبلیغ کے موقعہ پر فلسطین کے مندرجہ ذیل شہروں ناصرہ۔ شفا عمرو۔ عکا۔ بقصہ۔ حیفا۔ بیت المقدس میں جماعت کے وفود بغرض دعوت الی الاسلام ارسال کئے گئے۔ اور پانچ ہزار اشتہار اس دن لوگوں میں تقسیم کئے گئے۔ چونکہ اس دفعہ بوجہ جنگ جماعت کے ایک معتدبہ حصہ کو اتوار کو بھی رخصت نہ مل سکی۔ اس لئے بعض مقامات جہاں پہلے وفود ارسال کئے جاتے تھے۔ اس دفعہ وہاں نہ کئے جا سکے۔ امید ہے۔ کہ عنقریب اللہ تعالیٰ اس کمی کو پورا کرنے کے لئے سامان پیدا کر دیگا فلسطین کے علاوہ شام اور مصر میں بھی یوم التبلیغ منایا جاتا ہے۔

زائرین یوم التبلیغ

۷۵۔ اصحاب مختلف طبقات سے تعلق رکھنے والے دار التبلیغ میں آئے۔ وقت اور زائر کے خیالات کو مدنظر رکھ کر ان کو تبلیغ کی گئی۔

اور بوقت روانگی مختلف قسم کے اشتہارات و کتب وغیرہ ان کو مطالعہ کے لئے دی گئیں۔ ہندوستانی احمدی احباب جو بوجہ جنگ شرق اوسط میں مقیم ہیں۔ ان میں سے بھی بعض احباب موقعہ ملنے پر تشریف لاتے ہیں۔ چنانچہ ان ایام میں شیخ عبد المجید صاحب جالندھری۔ جمیر الدین صاحب بنگالی۔ سید محمد احمد شاہ صاحب سیالکوٹی عبد الرزاق خاں صاحب پونچھ۔ بشارت احمد صاحب دوالمیالی خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔

مصر سے مکرم السید احمد آفندی حلمی تشریف لائے۔ اور تقریباً ۱۸۔۲۰ روز تک یہاں خاکسار کے پاس مقیم رہے۔ اور افادہ اور استفادہ کا سلسلہ جاری رہا۔

ایڈیٹر صاحب روزنامہ "وافار" (عبریۃ۔ یہودیۃ) حیفا بھی ان زائرین میں شامل ہیں۔ جو جماعت احمدیہ کے مبادی اور اصول اور جماعت احمدیہ کے فلسطین میں قیام اور احمدیوں کی تعداد اور جماعت کے نظام وغیرہ کے متعلق تفاصیل دریافت کرنے کے لئے آئے۔ تا اپنے اخبار میں احمدیت کے متعلق ایک مفصل مضمون لکھیں۔ اس کے متعلق ان کو تمام امور کی تفصیلات وغیرہ کا علم دیا گیا۔ نیز بعض کتب اور سنرائز کے بعض گذشتہ پرچے بھی بغرض مطالعہ دئے گئے۔

ملاقاتیں

۴۰۔ اصحاب کو بذریعہ پرائیویٹ ملاقاتوں کے دعوت سلسلہ پہنچائی گئی۔

تعلیم و تربیت

کبابیر اور حیفا میں درس القرآن دیا جاتا رہا۔ کبابیر میں درس القرآن کے علاوہ خطبہ الہامیہ کا بھی درس دیا گیا۔ آٹھ خطبات جمعہ پڑھے گئے۔ ان میں سے تین میں "ذکر الٰہی" لیکچر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا ترجمہ کر کے احباب کو سنایا گیا۔ حضور کی صحت و عافیت و درازی عمر کے لئے دعا کی تاکید کی گئی۔ نیز اس سلسلہ میں پچاس روپیہ صدقہ جمع کر کے دارالامان ارسال کیا گیا۔ حیفا اور کبابیر۔ ہفتہ واری اجتماعات میں باقاعدہ شامل ہوتا رہا۔

تالیف و تصنیف

علاوہ البشریٰ کے مرتب کرنے کے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے لیکچر سیالکوٹ کے نصف اول کا ترجمہ کیا گیا۔ اس ترجمہ کے محرک مکرم بابو عبد الکریم خاں صاحب یوسف زئی۔ ٹیلیگرافسٹ، پونچھ ہیں۔ جو گذشتہ ایام میں شرق اوسط میں مقیم تھے۔ آپ نے اس عظیم الشان لیکچر کی طباعت وغیرہ کے تمام اخراجات اپنے ذمہ لئے ہیں۔ اور اپنے فوجی احباب مقیم شرق اوسط سے اس کے لئے ۵/-/- ۱۱۵ کی رقم جمع کر کے دی ہے۔ جزاہم اللہ جمیعاً احسن الجزاء۔

بابو صاحب موصوف ہی نے ازہر کے سامنے یہ استفتاء پیش کیا تھا۔ کہ کیا حضرت عیسیٰ علیہ السلام زندہ ہیں یا نہیں جس پر ازہر نے اپنا فتوےٰ شائع کیا تھا۔ کہ حضرت عیسیٰؑ از روئے قرآن کریم و احادیث فوت ہو چکے ہیں۔

اگرچہ بابو صاحب موصوف کو اس استفتاء کے پیش کرنے کی وجہ سے بہت سی مشکلات اور مصائب کا سامنا کرنا پڑا۔ اور آخر اسی "جرم" کی سزا میں ہندوستان جانا پڑا۔ مگر اللہ تعالےٰ نے ان کے ذریعہ ایک ایسی زبردست حجت اپنے سلسلہ کے لئے قائم کی ہے۔ جو نہایت بین اور روشن ہے۔ فالحمد للہ وجزاہ اللہ احسن الجزاء۔

قضیہ نکاح کا حل

یہاں یہ قانون ہے کہ مسلمانوں کا کوئی نکاح بغیر اجازت و منظوری عدالت شرعیہ نہیں ہو سکتا۔ اور نہ ہی سوائے رجسٹرڈ نکاح خواں کے کوئی دوسرا شخص کسی کا نکاح پڑھ سکتا ہے ہمارا عملدرآمد بھی اسی کے مطابق تھا۔ سال رواں کے شروع میں عدالت شرعیہ حیفا نے ایک احمدی لڑکے اور لڑکی کے نکاح کی منظوری دینے سے انکار کر دیا اور کہا۔ کہ جب تک ہر دو "مسلمان" نہ ہوں۔ ان کے نکاح کی منظوری نہیں دی جا سکتی۔ اس پر جیسا کہ قبل ازیں دسمبر و جنوری کی رپورٹ میں یہ ذکر کر چکا ہوں۔ یہ معاملہ ڈسٹرکٹ کمشنر حیفا کے سامنے پیش کیا گیا تھا۔ جس پر انہوں نے وعدہ کیا۔ کہ اگر "المجلس الاسلامی الاعلیٰ۔ فلسطین" نے عدالت شرعیہ حیفا (جو المجلس الاسلامی الاعلیٰ کے ہی ماتحت ہے) کے حکم کی تصدیق کر دی۔ تو پھر وہ جماعت احمدیہ کو ایک نیا طائفہ قرار دے کر اپنے نکاح آپ پڑھنے کی اجازت دے دیں گے۔

اگرچہ بظاہر نظر یہ امر ایک معمولی بات تھی۔ مگر درحقیقت بہت سی مشکلات کا پیش خیمہ تھا۔ کیونکہ پھر تقسیم میراث اور طلاق وغیرہ کی مشکلات کے علاوہ عوام کی نظر میں بھی بہت برا اثر ہم پر پڑتا تھا۔ اس لئے خاکسار نے المجلس الاسلامی الاعلیٰ سے بھی خط و کتابت کی۔ متعدد بار حکومت کے نمائندوں سے بھی ملاقات اور خط و کتابت کی۔ کیونکہ معاملہ لمبا ہوتا جا رہا تھا۔ آخر آٹھ ماہ کی جدو جہد کے بعد المجلس الاسلامی الاعلیٰ نے یہ فیصلہ صادر کیا۔ کہ عدالت شرعیہ حیفا کا حکم صحیح نہیں۔ احمدی مسلمانوں کا ہی ایک فرقہ ہیں۔ اس لئے احمدیوں کے نکاح حسب دستور سابق پڑھے جایا کریں۔ اس پر وہ نکاح جو آٹھ ماہ سے توقف میں پڑا ہوا تھا۔ عدالت شرعیہ حیفا ہی کی منظوری سے پڑھا گیا۔

گذشتہ سال ازہر مصر کی طرف سے یہ فتوےٰ شائع ہوا تھا۔ کہ جو شخص وفات مسیح کا قائل ہے۔ وہ مومن ہے۔ اور اس کو وہ تمام حقوق حاصل ہیں۔ جو دوسرے مومنوں کو حاصل ہیں۔ یعنی اس کا جنازہ وغیرہ پڑھا جائے گا۔ اور اس کو مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کیا جائے گا۔

اس سال المجلس الاسلامی الاعلیٰ فلسطین نے یہ فیصلہ صادر کیا ہے کہ احمدی مسلمانوں کا ہی ایک فرقہ ہیں۔ اس لئے ان کے نکاح بھی پڑھے جائیں گے۔

اور یہ دونوں امور خدا تعالےٰ کی طرف سے ایک حجت ہیں۔

امید ہے۔ کہ ریاست بہاولپور بلاد عربیہ کی ہزار سالہ سُنّی یونیورسٹی ازہر مصر اور ارض مقدسہ کی المجلس الاسلامی الاعلیٰ کے فتاویٰ کو مشاہدہ کر کے اپنے رویّہ پر نظر ثانی کرے گی۔

خطوط

۷۷ خطوط تبلیغی اور انتظامی امور پر مشتمل خاکسار نے اپنے ہاتھ سے لکھ کر باہر ارسال کئے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خزانہ صدر انجمن احمدیہ

مبلغ -/۸۷/۸۷ ۱۱۷۱ (-/-/-/۱۱۷۱ Rs)
دارالتبلیغ بلاد عربیہ کی طرف سے خزانہ صدر انجمن احمدیہ کو بحساب مختلف مدات۔ چندہ عام زکوٰۃ وصدقات۔ تحریک جدید وغیرہ ارسال کئے گئے۔ گویا سال رواں کے پہلے چار ماہ میں مبلغ -/-/۲۲۷۵ یعنی -/-/۲۲۷۵ Rs خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں داخل کئے گئے۔ وذالک فضل اللہ۔

نومبایعین

دس اصحاب کو اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل سے بیعت کرکے داخل سلسلہ عالیہ احمدیہ ہونے کی توفیق عطا فرمائی۔ فالحمد للہ اولاً وآخراً وظاہراً وباطناً۔

بالآخر بلاد عربیہ میں جلد جلد ترقی احمدیت کے لئے دُعا کی درخواست ہے۔

ہندوستانی اسیرانِ جنگ کے خطوط

حکومت ہند کو معلوم ہوا ہے۔ کہ جاپانی حکام چاہتے ہیں۔ کہ جاپان اور جاپانی مقبوضہ علاقوں کے اسیرانِ جنگ اور شہری نظر بندوں کے نام آئندہ جو خطوط (لفافے یا پوسٹ کارڈ) بھیجے جائیں ان میں ۲۵ الفاظ سے زیادہ نہ ہوں اور وہ یا تو ٹائپ کئے ہوئے ہوں یا بلاک کے واضح حرفوں میں لکھے گئے ہوں۔ اس پابندی کا فوری نفاذ ہوگیا ہے۔ اور ہوسکتا ہے۔ کہ حکومت جاپان ایسے خطوط کو جن میں مذکورہ بالا شرط کی پابندی نہ کی گئی ہو۔ اور جو اس اعلان کے بعد سپرد ڈاک کئے گئے ہوں۔ اُن لوگوں کو نہ پہنچائے جن کے نام وہ بھیجے گئے ہیں۔ حکومت جاپان کہتی ہے۔ کہ یہ پابندیاں، ڈاک کو سنسر کرنے میں سہولت پیدا کرنے کیلئے ضروری ہیں۔ اور ان کا مقصد یہ ہے۔ کہ خطوط تیزی سے پہنچائے جاسکیں۔

ایسی صورت میں جبکہ جرمنی میں کسی اسیر جنگ کو ایسے دستہ میں منتقل کردیا گیا ہو جو آرمی پوسٹل نمبر سے موسوم ہو تو اس کے خطوط نئے دستے کے پتہ سے بھیجنے چاہئیں۔ اور اس کیمپ کے پتہ سے نہ بھیجنے چاہئیں۔ جس میں وہ پہلے رکھا گیا تھا۔ محولہ نئے دستے زیادہ تر کام کرنیوالے یا تعمیر کے دستے ہیں۔

تفسیر حضرت امّ المومنین مدظلہا العالی تیسرے ہزار میں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میں بڑی خوشی سے اس امر کا اعلان کرتا ہوں۔ کہ حضرت امّ المومنین مدظلہا العالی کی اشاعت تیسرے ہزار کے دور میں داخل ہوگئی۔ پہلا سو حضرت سیٹھ عبداللہ بھائی الہ دین صاحب کے نام پہلے سے درج ہے۔ دوسرا سو نظارت دعوت وتبلیغ نے خرید کرنا منظور فرمایا ہے۔ تیسرا سو حکیم عبداللطیف صاحب منشی فاضل وادیب فاضل قادیان نے بطور والنٹیر کے فروخت کرنا اپنے ذمہ لیا ہے۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔

اس طرح تیسرے ہزار میں سے تین سو کاپی ریزرو ہوچکی ہے۔ اب صرف سات سو کاپی کے لئے گنجائش ہے۔ سات سو آرڈر بک ہوجانے پر کسی قیمت پر بھی کوئی آرڈر نہیں لیا جائے گا۔

جو احباب اس خیال پر ہیں

کہ سالانہ جلسہ پر جاکر کتاب خرید لیں گے۔ ان کو نوٹ کرلینا چاہیئے۔ کہ سالانہ جلسہ پر فروخت کرنے کے لئے زائد کتاب شائع نہیں کی جائے گی۔ نیز ۱۵ر اکتوبر ۱۹۴۳ء کے بعد کتاب کی قیمت تین روپے کردی گئی ہے۔ احباب ان چند دنوں سے فائدہ اُٹھاتے ہوئے ابھی آرڈر بک کرالیں۔ ورنہ بعد میں یقیناً افسوس ہوگا۔

ترسیل زر بنام جناب سیٹھ عبداللہ الہ دین صاحب الہ دین بلڈنگ آکسفورڈ سٹریٹ سکندر آباد دکن

خاکسار محمود احمد عرفانی ایڈیٹر الحکم قادیان

موتی سرمہ جملہ امراض چشم کیلئے اکسیر ہے
قیمت فی تولہ دو روپے آٹھ آنے
ملنے کا پتہ منیجر نور اینڈ سنز نور بلڈنگ قادیان پنجاب

آپکو اولاد نرینہ کی خواہش ہے

حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کا تحریر فرمودہ نسخہ جن عورتوں کے ہاں لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں۔ ان کو شروع سے ہی دوائی

"فضل الٰہی"

دینے سے تندرست لڑکا پیدا ہوتا ہے۔

قیمت مکمل کورس ۱۵ روپے

مناسب ہوگا کہ لڑکا پیدا ہونے پر ایام رضاعت میں ماں اور بچہ کو اٹھرا کی گولیاں دیجائیں جنکا نام "ہمدرد نسواں" ہے تاکہ بچہ مہلک بیماریوں سے محفوظ رہے۔

ملنے کا پتہ
دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب

کشمیر کا ارزاں مال

صاحبان آپکو معلوم ہے۔ کہ سوپور کشمیر کے پٹو چار خانہ وپٹو ملیدہ خود رنگ دنیا بھر میں شہرت رکھتے ہیں۔ ایک دفعہ آزما کر ملاحظہ فرمادیں۔

پٹو ملیدہ خود رنگ درجہ اول عرض ۹ گرہ = -/3 فی گز
" " " دوم " ۹ گرہ = 2/8 "
پٹو چار خانہ برائے سوٹ فرمائشی " ۱۲ گرہ = -/3 "
" " عمدہ درجہ اول عرض ۱۲ گرہ = 2/8 "
" " " دوم " ۱۲ گرہ = -/2 "
لوئیاں خود رنگ دوہری طول ۱۰ گز عرض ۱۲ گرہ = -/30
" " " ۱۰ گز " ۱۲ گرہ = -/25

شدھ سلاجیت فی تولہ ۱۲ر
زعفران خالص فی تولہ تین روپے۔
علاوہ اس کے ہر قسم کا اُونی مال تیار ہوتا ہے۔ آرڈر دے کر مشکور فرماویں۔

جی ایم شال ایجنسی سوپور کشمیر

سیڈوٹین

ہسٹیریا کی بہترین اور بے نظیر یقینی دوا ہے۔ سیڈوٹین کی چند خوراکوں سے ہسٹیریا کی تمام شکایات رفع ہوجاتی ہیں سیڈوٹین سے سینکڑوں بے چین اور مایوس مریض دولت صحت سے مالامال ہوچکے ہیں۔

قیمت دس یوم -/۸/۵ روپے
دواخانہ طب جدید قادیان

اطریفل زمانی

یہ معجون خالص شہد اور بادام روغن میں تیار کی گئی ہے۔ زکام۔ نزلہ۔ کھانسی کیلئے بیحد مفید ہے۔ رات کو نوماشے یا تولہ بھر اگر دودھ سے کھائیں۔ تو قبض دُور ہوجائے گی اور زکام جاتا رہے گا۔ دماغ کے تنقیہ کے لئے بھی بہت مفید ہے۔ قیمت ۱۲ر فی شیشی۔

طبیہ عجائب گھر قادیان

استقاط حمل کا مجرب علاج

حب اٹھرا رجسٹرڈ

جو مستورات اسقاط کی مرض میں مبتلا ہوں یا جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہوجاتے ہوں ان کے لئے حب اٹھرا رجسٹرڈ نعمت غیر مترقبہ ہے۔ حکیم نظام جان شاگرد حضرت مولوی نورالدین خلیفۃ المسیح اول رضہ شاہی طبیب سرکار جموں وکشمیر نے آپ کا تیار کردہ نسخہ تیار کیا ہے۔ حب اٹھرا رجسٹرڈ کے استعمال سے بچہ ذہین۔ خوبصورت۔ تندرست اور اٹھرا کے اثرات سے محفوظ پیدا ہوتا ہے۔ اٹھرا کے مریضوں کو اس دوا کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے۔

قیمت فی تولہ ۸ر مکمل خوراک گیارہ تولے یکدم منگوانے پر ۵ ۱۲/-

حکیم نظام جان شاگرد حضرت مولانا نورالدین خلیفۃ المسیح اول رضہ دواخانہ معین الصحت قادیان

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نئی دہلی ۷ اکتوبر۔ ایک سرکاری اعلان مظہر ہے کہ حال ہی میں جاپانیوں نے ہندوستان میں ملایا کے چار ہندوستانی شہریوں کو بھیجا۔ ان کے خلاف دشمن کے ایجنٹوں سے متعلق آرڈیننس کے ماتحت مقدمہ چلایا گیا۔ اور موت کی سزا دی گئی۔ ہائی کورٹ کے ایک جج نے ان کے کیس پر نظر ثانی کی اور فیصلہ اور سزا کی تصدیق کی۔ اس سزا پر عمل ہو چکا ہے۔ ملزموں کو پبلک کے مخبروں کی اطلاع پر گرفتار کیا گیا تھا۔ انہوں نے جاپانیوں سے روپیہ لیا تھا۔

لاہور ۷ اکتوبر۔ بہار کے سرکردہ کانگریس سوشلسٹ لیڈر مسٹر جے پرکاش نرائن کو پنجاب میں گرفتار کر لیا گیا ہے۔ ان کی گرفتاری کی مزید تفاصیل ابھی موصول نہیں ہوئیں۔ اس سلسلے میں یاد رہے کہ بہار گورنمنٹ نے ان کی گرفتاری کے لئے دس ہزار روپیہ کا اعلان کیا تھا۔ آپ بنگال بہار اور یو۔پی میں کئی بار پولیس کے ہاتھ آتے آتے نکل گئے۔

جالندھر ۷ اکتوبر۔ کل رات ایک عورت سے جو ۔۔۔ دو ۔۔۔ پر سفر کر رہی تھی قریباً سات ہزار روپے کے زیورات چھین لئے گئے۔ جب ٹرین کرتار پور ریلوے سٹیشن سے روانہ ہوئی۔ تو دو نقاب پوش زبردست مزاحمت کے باوجود زنانہ ڈبہ میں داخل ہو گئے۔ اور ایک ٹرنک اٹھا لیا۔ اس کے بعد انہوں نے ٹرنک سمیت چلتی گاڑی سے چھلانگ لگا دی اور تاریکی میں غائب ہو گئے۔ ڈاکو پستولوں اور چھروں سے مسلح تھے۔ ریلوے پولیس تفتیش کر رہی ہے۔

کراچی ۷ اکتوبر۔ ایک سرکاری اعلان میں کسی تقریب دعوت یا پارٹی میں بیک وقت ۲۵ سے زیادہ مہمانوں کو دعوت دینے کی ممانعت کر دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ کسی بھی دعوت میں سرکاری اجازت لئے بغیر اجناس یا دانوں اور کھانڈ سے تیار شدہ چیز استعمال نہ کی جائے۔

نئی دہلی ۸ اکتوبر۔ ایسوسی ایٹڈ پریس کو معلوم ہوا ہے کہ باہر سے ہندوستان میں گیہوں کی کافی مقدار بہت پہنچ رہی ہے۔ گیہوں سے بھرے ہوئے جہاز ہندوستان کو روانہ ہو گئے ہیں۔ ابھی تک یہ نہیں معلوم ہو سکا۔ کہ یہ جہاز کس ملک سے آ رہے ہیں۔

لنڈن ۸ اکتوبر۔ جرمن نیوز ایجنسی کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے کہ جاپانی حکومت نے سارے جاپان میں یہ حکم نافذ کر دیا ہے کہ جاپان کی ہر وہ لڑکی جس کی عمر سولہ سال سے بیس سال تک ہے۔ فوج میں بھرتی ہو جائے۔

کراچی ۷ اکتوبر۔ حُرّوں کے خلاف مقدمات سننے والے سپیشل مجسٹریٹ نے ایک سب انسپکٹر پولیس کے خلاف ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کے خلاف استغاثہ دائر کیا ہے۔ کہ اس سب انسپکٹر پولیس نے ایک معصوم کو تکلیف دی۔ استغاثہ کرتے وقت مجسٹریٹ نے لکھا۔ ملک معظم کے ملازم کا یہ فرض نہیں کہ بے گناہ اشخاص کو تنگ کرے۔

لاہور ۷ اکتوبر۔ ایک سرکاری اعلان مظہر ہے کہ حکومت پنجاب لوگوں کو متنبہ کرتی ہے۔ کہ غلے کے ذخیرے بہت جلد بازار میں نہ پہنچا دیئے گئے۔ تو حکومت ایسا حکم نافذ کرنے پر مجبور ہو جائے گی۔ کہ جن لوگوں کے پاس سو بوریوں سے زیادہ غلہ ہو گا۔ انہیں یہ غلہ بہت جلد فروخت کرنا ہو گا۔ اور اگر یہ فروخت نہ کریں گے تو حکومت اس غلے کو اپنے مقرر کردہ نرخوں پر فروخت کر دے گی۔

واشنگٹن ۷ اکتوبر۔ سینٹ کی جنگی کام بندی کی سب کمیٹی نے رپورٹ کی ہے۔ کہ اتحادیوں کے پاس اب اس قدر بحری طاقت ہو گئی ہے۔ کہ وہ اس سال یورپ پر مہلک ضرب لگا سکتے ہیں۔ امریکہ اس قابل ہے۔ کہ اپنے ۵۰ لاکھ سپاہی سمندر پار بھیج سکے۔ اور کرسمس سے پہلے پہلے ہی وہ ۵۰ لاکھ سپاہی سمندر پار بھیج سکتا ہے۔ سب کمیٹی کا اندازہ ہے۔ کہ اس وقت اتحادیوں کے پاس جنگی اغراض کے لئے پانچ کروڑ ٹن کے جہاز ہیں۔

واشنگٹن ۷ اکتوبر۔ صدر روزویلٹ نے سینٹ کو ایک پیغام میں بتایا۔ کہ جنگ کے نتائج بہت جلد ہمیں اس امر کا موقع دیں گے۔ کہ ہم فلپائن کی آزادی کے لئے وقت مقرر کر دیں۔

دہلی ۷ اکتوبر۔ سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ لارڈ لوئی ماؤنٹ بیٹن جنوب مشرقی ایشیا کی نئی کمان کے افسر اعلیٰ بذریعہ ہوائی جہاز آج صبح دہلی پہنچ گئے ہیں۔ آپ کے استقبال کے لئے پہلے سے جنرل سر کلارک آکن لک بعض اور اصحاب کے ہمراہ ایک ہوائی اڈے پر کھڑے تھے۔ ہوائی جہاز کے اترنے کے بعد آپ خاکی وردی پہنے ہوئے ہوائی جہاز سے نکلے اور مسکرا رہے تھے۔ سر آکن لک نے آگے بڑھ کر ہاتھ ملایا۔ دوسرے افسروں سے بھی لارڈ لوئی نے مصافحہ کیا۔ لارڈ لوئی نے کل رات کراچی میں گذاری تھی۔ اور سندھ کے گورنر کے ہاں ٹھیرے تھے۔ آپ کراچی تک اپنے سٹاف سمیت آئے تھے۔ لیکن کراچی سے آپ کا سٹاف ایک دن پہلے ہی دہلی پہنچ گیا تھا۔ دوسرے دن صبح لارڈ موصوف دہلی پہنچے۔ آپ کے استقبال کے لئے جو افسر ہوائی اڈے میں کھڑے تھے۔ ان میں علاوہ آکن لک کے مشرقی بیڑے کے افسر اعلیٰ چین۔ برما اور ہندوستان کے ہوائی بیڑے کے آفیسرز چین کے ریذیڈنٹ ملٹری آفیسر اور جنگی محکمہ کے سیکرٹری بھی تھے۔ خیال ہے۔ کہ لارڈ لوئی آکن لک کے علاوہ چیانگ کائی شیک سے بھی چنگ کنگ میں ملاقات کریں گے اور اس کے بعد جنوب مشرقی ایشیا میں جاپان کے خلاف فوجی کارروائی کریں گے۔

ماسکو ۸ اکتوبر۔ کل ماسکو سے سرکاری اعلان ہوا ہے کہ روسیوں نے سفید روس سے بلیکسی تک ایک لمبے مورچے پر نیا حملہ شروع کر دیا ہے۔ پچھلی تازہ دم روسی فوجوں نے ڈیٹکس پہ بڑھتے ہوئے ٹمان کے جزیرہ نما پر قبضہ کر لیا ہے۔ ٹمان کی بندرگاہ کو بھی جرمنوں سے چھین لیا ہے۔ اور یہ کام ایسی تیزی سے کیا ہے۔ کہ جرمنوں کو بچ نکلنے کا موقع بھی نہیں دیا۔ ڈنیپر فرنٹ پر روسی فوجوں نے ۳ جگہ سے دریائے ڈنیپر کو پار کر کے مورچے جما لئے ہیں۔ بعض جگہ جرمنوں نے روسیوں پر سخت جوابی حملہ کر کے پیچھے ہٹانا چاہا۔ لیکن روسیوں نے اس کا منہ توڑ جواب دیکر دشمن کو پیچھے دھکیل دیا۔ اور ڈنیپر کے مغربی موڑ پر روسی آہستہ آہستہ آگے بڑھ رہے ہیں۔ سفید روس میں جو کارروائی ہو رہی ہے۔ اس کے متعلق مارشل سٹالین نے کل ایک اعلان میں کہا ہے۔ کہ روسیوں نے نیویل کے شہر پر قبضہ کر لیا ہے۔ اس شہر پر قبضہ ہو جانے کی وجہ سے جرمن لائن شمال کی طرف سے کٹ گئی ہے۔ اور لینن گراڈ کے شمال میں جرمن مورچے خطرے میں پڑ گئے ہیں۔ کرچی پر قبضہ کرنے کے لئے ڈیٹکس کے مورچے کی فوجیں نو میل اور آگے بڑھ گئی ہیں۔

لنڈن ۸ اکتوبر۔ اٹلی میں لڑائی کا زور اس وقت ایڈریاٹک کے کنارے والے علاقے میں ہے۔ جرمن یہاں بڑی سختی سے مقابلہ کر رہے ہیں۔ جرمنوں نے پانچویں امریکن فوج سے ایک بکتر بند جرمن فوج ہٹا کر اس علاقہ میں بھیجدی ہے۔ آٹھویں برطانی فوج بھی برابر مقابلہ کرتے ہوئے آگے بڑھ رہی ہے۔ اور جنگی اور ہوائی بیڑا بھی اس میدانی فوج کی خوب مدد کر رہا ہے۔ اتحادی ہوائی جہاز یہاں سے جرمن جانے والی لائن پر لگاتار حملے کر رہے ہیں۔ کل انہوں نے ۱۵ گاڑیوں کے ایک قافلہ میں سے ۱۳ گاڑیوں کو برباد کر دیا ہے۔ ہمارے طیاروں نے سوموار کو ۲۵ گاڑیاں اور منگل کو ۱۶۸ جرمن گاڑیاں برباد کر دیں۔ ادھر پانچویں امریکن فوج والتھورنو دریا سے آگے بڑھ رہی ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ جرمنوں نے اس مورچے پر بہت طاقت جمع کر رکھی ہے۔ لیکن کل پانچویں فوج کے کمانڈر سر کلارک نے ایک بیان میں کہا۔ کہ جرمن خواہ کتنی طاقت جمع کرے۔ وہ اس امریکی سیلاب کو روک نہیں سکتا۔

لنڈن ۸ اکتوبر۔ ایک اطلاع مظہر ہے کہ پولینڈ کی ایک سب میرین نے جو انگریزی جہازوں سے مل کر کام کر رہی تھی۔ دو جرمن جہازوں کو ڈبو دیا ہے۔ تین اور کشتیوں کے علاوہ ایک تیل لے جانے والے بڑے جہاز کو بھی سمندر کی تہ میں پہنچا دیا گیا ہے۔

دہلی ۸ اکتوبر۔ گورنمنٹ آف انڈیا کو برطانیہ گورنمنٹ کی طرف سے اطلاع دی گئی ہے

کوٹن ٹکیاں ٹیبلٹس ملیریا سے بچنے کے لئے بہترین دوا ثابت ہو چکی ہیں!
(۱۰۰ ٹکیہ دو روپے) محصول ڈاک ۹؍ دو شیشی تک
دی کوٹن سٹورز قادیان